ریزرو جنگل میں 75 ہرن زہریلے مادے کے باعث ہلاک

ماہرین کا ہلاکتوں کا ذمہ دار کارخانے کو ٹھہرانے سے انکار، تحقیقات کا مطالبہ

سرمئی پور، پیر 12 مارچ 2024ء — 14 ذی الحج 1445ھ

سرمئی پور، 11 مارچ: ریزرو جنگل میں 75 ہرن زہریلے مادے کے باعث ہلاک ہو گئے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہلاکتوں کا ذمہ دار قریبی کارخانہ نہیں، تاہم محکمہ جنگلات تحقیقات کا مطالبہ کر رہا ہے۔

ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات ڈاکٹر ثمینہ ارشد نے پیر کو پریس کانفرنس میں بتایا کہ ہلاک ہونے والے ہرن ریزرو کے شمالی حصے میں پائے گئے۔ ان کے جسم پر کوئی زخم نہیں تھا، البتہ منہ سے جھاگ بہنے اور پیٹ میں سوجن کے آثار تھے۔ ابتدائی طور پر ماہرین کا خیال ہے کہ ہرن کسی زہریلے مادے کے اثر سے ہلاک ہوئے۔

ڈاکٹر ثمینہ ارشد کے مطابق ریزرو کے قریب واقع کارخانہ فروری کے آخر میں بند تھا اور اس کا فضلہ ریزرو سے کم از کم 3 کلومیٹر دور ایک گڑھے میں دفن کیا جاتا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ زمین کے نیچے پانی کا بہاؤ کیا ہے، اس کا پتا لگانے کے لیے ماہرین کو مزید ٹیسٹ درکار ہیں۔ انہوں نے کہا: «ہم کسی کو بغیر ثبوت کے ذمہ دار نہیں ٹھہرا سکتے، لیکن ہرن اتنی بڑی تعداد میں مر رہے ہیں کہ خاموش رہنا ممکن نہیں۔»

دوسری جانب کارخانے کے ایک ترجمان نے کہا کہ ادارہ ماحولیاتی قواعد پر پورا اترتا ہے اور فضلہ محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگایا جاتا ہے۔ ترجمان کے مطابق کارخانے کے پاس ہوا کے معیار کی جانچ کا کوئی آلہ موجود نہیں، البتہ ادارہ جلد ایک آلہ نصب کرنے جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ثابت ہوا کہ کارخانہ ذمہ دار ہے تو ہر نقصان کا ازالہ کیا جائے گا۔

محکمہ جنگلات نے اعلان کیا ہے کہ ریزرو کے باقی ہرنوں کی نقل و حرکت پر عارضی طور پر پابندی لگائی جائے گی اور ریزرو کے داخلی راستے عارضی طور پر بند کر دیے جائیں گے۔ ڈاکٹر ثمینہ ارشد کے مطابق ہرنوں کے خون کے نمونے لاہور کے ایک لیبارٹری بھیجے گئے ہیں جس کے نتائج دو ہفتے میں آنے کی توقع ہے۔

مقامی باشندوں نے محکمہ جنگلات پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ پہلے ہی ریزرو کے گرد باڑ لگانے کا مطالبہ کر چکے تھے۔ ریزرو کے قریب رہنے والے ایک شہری نے کہا کہ ہرن برسوں سے اس علاقے میں چرتے رہے ہیں اور کسی کو یاد نہیں کہ اتنی بڑی تعداد ایک ساتھ مری ہو۔ محکمہ جنگلات نے یقین دلایا کہ رپورٹ آنے تک کوئی حتمی بات نہیں کی جائے گی۔

(صفحہ آخر کا باقی حصہ)

ہرن کے جسم میں زہریلے مادے کی موجودگی کی تصدیق ہو گئی تو یہ معاملہ ماحولیاتی عدالت میں لے جایا جائے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ریزرو کے قریب واقع کارخانے کے فضلے کے ٹھکانے کی جگہ کا تعین کیا جائے گا اور زمین کے نیچے پانی کے بہاؤ کا نقشہ تیار کیا جائے گا۔ محکمہ جنگلات نے اعلان کیا ہے کہ ریزرو کے گرد باڑ لگانے کا کام اگلے ماہ شروع ہوگا۔

ریزرو جنگل میں 75 ہرن زہریلے مادے کے باعث ہلاک

ماہرین کا کارخانے کو ذمہ دار ٹھہرانے سے انکار، تحقیقات کا مطالبہ

سرمئی پور، پیر 12 مارچ 2024ء — 14 ذی الحج 1445ھ

سرمئی پور، 11 مارچ: ریزرو جنگل میں 75 ہرن زہریلے مادے کے باعث ہلاک ہو گئے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہلاکتوں کا ذمہ دار قریبی کارخانہ نہیں، تاہم محکمہ جنگلات تحقیقات کا مطالبہ کر رہا ہے۔

ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات ڈاکٹر ثمینہ ارشد نے پیر کو پریس کانفرنس میں بتایا کہ ہلاک ہونے والے ہرن ریزرو کے شمالی حصے میں پائے گئے۔ ان کے جسم پر کوئی زخم نہیں تھا، البتہ منہ سے جھاگ بہنے اور پیٹ میں سوجن کے آثار تھے۔ ابتدائی طور پر ماہرین کا خیال ہے کہ ہرن کسی زہریلے مادے کے اثر سے ہلاک ہوئے۔

ڈاکٹر ثمینہ ارشد کے مطابق ریزرو کے قریب واقع کارخانہ فروری کے آخر میں بند تھا اور اس کا فضلہ ریزرو سے کم از کم 3 کلومیٹر دور ایک گڑھے میں دفن کیا جاتا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ زمین کے نیچے پانی کا بہاؤ کیا ہے، اس کا پتا لگانے کے لیے ماہرین کو مزید ٹیسٹ درکار ہیں۔ انہوں نے کہا: «ہم کسی کو بغیر ثبوت کے ذمہ دار نہیں ٹھہرا سکتے، لیکن ہرن اتنی بڑی تعداد میں مر رہے ہیں کہ خاموش رہنا ممکن نہیں۔»

دوسری جانب کارخانے کے ایک ترجمان نے کہا کہ ادارہ ماحولیاتی قواعد پر پورا اترتا ہے اور فضلہ محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگایا جاتا ہے۔ ترجمان کے مطابق کارخانے کے پاس ہوا کے معیار کی جانچ کا کوئی آلہ موجود نہیں، البتہ ادارہ جلد ایک آلہ نصب کرنے جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ثابت ہوا کہ کارخانہ ذمہ دار ہے تو ہر نقصان کا ازالہ کیا جائے گا۔

محکمہ جنگلات نے اعلان کیا ہے کہ ریزرو کے باقی ہرنوں کی نقل و حرکت پر عارضی طور پر پابندی لگائی جائے گی اور ریزرو کے داخلی راستے عارضی طور پر بند کر دیے جائیں گے۔ ڈاکٹر ثمینہ ارشد کے مطابق ہرنوں کے خون کے نمونے لاہور کے ایک لیبارٹری بھیجے گئے ہیں جس کے نتائج دو ہفتے میں آنے کی توقع ہے۔

مقامی باشندوں نے محکمہ جنگلات پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ پہلے ہی ریزرو کے گرد باڑ لگانے کا مطالبہ کر چکے تھے۔ ریزرو کے قریب رہنے والے ایک شہری نے کہا کہ ہرن برسوں سے اس علاقے میں چرتے رہے ہیں اور کسی کو یاد نہیں کہ اتنی بڑی تعداد ایک ساتھ مری ہو۔ محکمہ جنگلات نے یقین دلایا کہ رپورٹ آنے تک کوئی حتمی بات نہیں کی جائے گی۔

(صفحہ آخر کا باقی حصہ)

ہرن کے جسم میں زہریلے مادے کی موجودگی کی تصدیق ہو گئی تو یہ معاملہ ماحولیاتی عدالت میں لے جایا جائے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ریزرو کے قریب واقع کارخانے کے فضلے کے ٹھکانے کی جگہ کا تعین کیا جائے گا اور زمین کے نیچے پانی کے بہاؤ کا نقشہ تیار کیا جائے گا۔ محکمہ جنگلات نے اعلان کیا ہے کہ ریزرو کے گرد باڑ لگانے کا کام اگلے ماہ شروع ہوگا۔